

لب لباب:

قدرتی انتخاب ارتقاء کا ایک کلیدی نظام ہے۔ ہر ایک سپیشز کا ارتقاء اپنے ماحولیات کی تبدیلی پر منحصر ہے۔ اگر کوئی سپیشز تبدیلی میں ڈھل نہیں سکتی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا وجود خاتمہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ دریں اثنا گھڑنعل سرطان جس کا وجود زمین پر ڈائناسور سے قبل ہی شروع ہو گیا تھا اور جس کی افزائش نو خود چار سو ہزار ملین سال شروع ہو گئی تھی، لیکن ان کی ہیئت اور سائز میں بہت زیادہ تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ اور اب بھی اس کا وجود ہے اسی وجہ سے اس کا عرفیہ نام ہے "لیونگ فوسل"۔

گھڑنعل سرطان دراصل ایک سرطان نہیں ہے بلکہ بچھو اور مکڑے کا قریبی رشتہ دار ہے۔ نوجوان گھڑنعل سرطان پایاب ساحلی پانی میں رہتا ہے، کیڑے اور خول دار کو کھلاتا کھاتا ہے۔ اسے مکمل سائز کے گھڑنعل سرطان میں ڈھلنے سے قبل قریب دس سالوں کے میعاد کے لئے مولٹنگ سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کا ظہور بڑا عجیب ہوتا ہے، اس کی ایک سچائی یہ ہے کہ انسانی سپیشز ایک بہت اچھا دوست ہوتا ہے۔ اس کے خون کو پروسیس کیا جاتا ہے، جو ریجنٹ ہو سکتا ہے جس کا ادویات اور طبی مقاصد کے لئے بانجھ پن کی جانچ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے خال سے اعلیٰ درجہ کی قانٹین کا استعمال جراثیمی ٹانکا کے پیداوار میں کیا جاسکتا ہے، ساتھ ہی پانی میں معطل شدہ مواد اور زہریلے نامیاتی مادہ کے جذب کرتے ہوئے آلودگی کی صفائی میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تاہم چین میں جہاں تحفظ کے قوانین کی کمی ہے، اس کا انجام گھڑنعل سرطان کی بڑے پیمانے پر موت کا سبب بنی ہے، جس کی وجہ سے اس کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے۔ ہانگ

شہروں کے پھیلتے جال اور انسانی مداخلت کی وجہ سے جگہ سُکڑ گئی ہے کانگ میں جو گھڑنعل کے سرطان کی بقا کے لئے ضروری جگہ کے کی سکڑن ایک خطرہ بن گیا ہے۔

دستاویزی فلموں کے علاوہ یہاں ہر ایک ایپی سوڈ میں "ایچ کے جغرافک ایکسپلورر": ایکو تھرو مائکرواسکوپ" سیکشن بھی ہے، جس میں مادرِ فطرت کو دلچسپ سائنسی تجربہ کے ذریعہ سمجھایا جاتا ہے؛ آرٹ اینڈ نیچر" جس میں قدرت کے مجموعہ اور آرٹ ورک بنانے کے کا طریقہ دریافت کیا جاتا ہے؛ "گرین ٹیلز" امتیازی فطرت وغیرہ کی کہانیوں کی خصوصیات پر مبنی ہوتا ہے۔

نشریات کی جانکاری:

1730-1800، پیر، 05-02-2018

(ری پیٹ)

1030-1100، جمعہ، 09-02-2018

0630-0700، سنیچر، 10-02-2018